دین و دنیا میرے حضور سے ہے
میری عقبی میرے حضور سے ہے

ایک ایک سانس دین ہے انکی
جینا مرنا میرے حضور سے ہے

فیض برھانیہ موائد کا
لقمہ لقمہ میرے حضور سے ہے

رزق بخشے شفا عطا کردے
سب عطایا میرے حضور سے ہے

رزق زیادہ یا کم کی بات کہاں
دانہ دانہ میرے حضور سے ہے

ہے یہ نعمت علی کے مشکی کی
دانہ دانہ میرے حضور سے ہے

کرکے ضیافت تیرے قدم چومیں
اک تمنی میرے حضور سے ہے

کیا سروکار مجھکو غیروں سے
میرا ناطہ میرے حضور سے ہے

فرش پہ چاند ابھی اتر جائے
گر اشارہ میرے حضور سے ہے

گرچہ عاصی ہوں پر شفاعت کا
بس سہارا میرے حضور سے ھے

بھردے دامن جو سائلوں کا وہ
در علی کا میرے حضور سے ہے

قبر میں آکے تھام لینگے مجھے
مجھکو بشری میرے حضور سے ہے

یہ عزاء حسینی یہ ماتم
غم کا خیمہ میرے حضور سے ہے

مانگو مانگو بقاء سیف ہدی
فضل رب کا میرے حضور سے ہے

جاری رکھنا نظر غلاموں پہ
عرض ادنی میرے حضور سے ہے